Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

مثال سفینہ نوح 1 ۔

106

حنش کنانی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوذر کو در کعبہ پکڑ کر یہ کہتے ہوئے سناہے۔ کہ جس نے مجھے پہچان لیا وہ تو جانتا ہی ہے اور اگر کسی نے نہیں پہچانا تو پہچان لے میں ابوذر ہوں اور میں نے جانتا ہی ہے اور اگر کسی نے نہیں پہچانا

تو پہچان لے میں ابوذر ہوں اور میں نے رسول اکرم کی زبان سے سناہے کہ میرے اہلبیت (ع) کی مثال سفینہ نوح کی مثال ہے کہ جو اس پر سوار ہوگیا وہ نجات پاگیا اور جو الگ ہوگیا وہ ڈوب مرا ۔(مستدرک

3

ص

163

/

4720

فرائد السمطين ،

2

ص

246

-

519

ينابيع المودة ،

1

ص

94

/

5

شرح الاخبار

2

ص

501

/

887

(امالی طوسی (ر ،
6
ص
88
،
733
،
1532
کمال الدین ص ،
239
/
59
احتجاج ،
1
ص
361
کتاب سلیم بن قیس ،
2
ص
937
،
مناقب ابن مغازلی ص
132
،
134
بشارة المصطفیٰ ص ،
88
رجال کشی
1
ص
115
/
52
)۔
107
۔
رسول اکرم
کا ارشاد ہے کہ ہم سب سفینہ نجات ہیں جو ہم سے وابستہ ہوگیا نجات پاگیا اور جو الگ ہوگیا وہ ہلاگ ہوگیا ۔ جس کو اللہ سے کوئی حاجت طلب کرنا ہو وہ ہم اہلبیت (ع) کے وسیلہ سے طلب کرے

- (
فرائد السمطین
1
ص
37
از ابوہریرہ، احقاق الحق
9
ص
203
از ارجح المطالب
) -
108
- امام علی (ع) نے کمیل سے فرمایا کہ کمیل رسول اکرم نے
15
رمضان کو عصر کے بعد مجھ سے یہ بات اس وقت فرمائی جب انصار و مہاجرین کا ایک گروہ سامنے تھا اور آپ منبر پر کھڑے تھے۔ یاد رکھو کہ علی (ع) اور ان کے دونوں پاکیزہ کردار فرزند مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، یہ سب سفینۂ نجات ہیں جو ان سے وابستہ ہوگیا وہ نجات پاگیا اور جو الگ ہوگیا وہ بہک گیا ، نجات پانے والے کی جگہ جنت ہے اور بہکنے والے کاٹھکانا جہنم کے شعلے ہیں۔(بشارة المصطفیٰ ص
30
از بصیر بن زید بن ارطاة)۔
109
- امیر
المؤمنین (
ع) نے اصحاب سے خطاب کرکے فرمایا خدا کی قسم میں نے کسی امر کی طرف اقدام نہیں کیا مگر یہ کہ میرے پاس رسول اکرم کی ہدایت موجود تھی خوشا بہ حال ان کا جن کے دلوں میں ہماری محبت
راسخ ہوجائے
اور اس کے وسیلہ سے ایمان کو احد سے زیادہ مستحکم اور پائیدار ہوجائے اور یاد رکھو جس کے دل میں ہماری محبت ثابت نہ ہوگی اس کا ایمان اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک گھل جاتاہے۔
خدا کی قسم ۔ عالمین میں رسول اکرم کے نزدیک میرے ذکر سے زیادہ محبوب کوئی شے نہیں تھی اور نہ کسی نے میری طرح دونوں قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ میں نے بلوغ سے پہلے سے نماز ادا کی ہے اور یہ فاطمہ بنت رسول جو پارہ جگر پیغمبر ہے یہ میری شریک حیات ہے اور اپنے دور میں مریم بنت عمران کی مثال ہے۔
اور تیسری بات یہ ہے کہ حسن (ع) و حسین (ع) جو اس امت میں سبط رسول ہیں اور پیغمبر کے لئے دونوں آنکھوں کی حیثیت رکھتے ہیں جس طرح میں آپ کے لئے دونوں ہاتھوں کی جگہ پر تھا اور فاطمہ (ع) آپ کے وجود میں قلب کی حیثیت رکھتی تھیں ، ہماری مثال سفینہ نوح کی ہے کہ جو اس پر سوار ہوگیا وہ نجات پاگیا اور جو الگ رہ گیا وہ ڈوب مرا ۔(کتاب سلیم بن قیس
2
/
830
)۔

110
۔ امیر
) المؤمنین
ع) کا ارشاد ہے کہ جس نے ہمارا اتباع کرلیا وہ نیکیوں کی طرف آگے بڑھ گیا اور جو ہمارے علاوہ کسی دوسرے سفینہ پر سوار ہوگیا وہ غرق ہوگیا
۔ (غرر
الحکم ص
7894
،
7893
) ۔
111
۔ امام زین
) العابدین
ع) ہم ہیں جو شدتوں کی گہرائیوں میں چلنے والے سفینوں کی حیثیت رکھتے ہیں کہ جو ان سے وابستہ ہوگیا وہ محفوظ ہوگیا اور جس نے انھیں چھوڑ دیا وہ غرق ہوگیا
۔ (ینابیع
المودۃ
1
ص
76
/
12
) ۔
112
۔امام
) صادق
ع) فرماتے ہیں کہ
) حضرت علی
ع) بن الحسین (ع) زوال آفتاب کے وقت نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے اور اس طرح صلوات بھیجتے تھے۔
خدایا محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما جو نبوت کے شجر اور رسالت کے مرکز تھے، ان کے گھر ملائکہ کی آمد و ” رفت تھی اور وہ علم کے خزانہ دار اور وحی کے اہلبیت (ع) تھے، خدایا آل محمد پر رحمت نازل فرما جو شدتوں کے سمندروں میں نجات کے سفینے تھے کہ جو ان سے وابستہ ہوگیا وہ محفوظ ہوگیا اور جس نے انھیں چھوڑ دیا وہ غرق ہوگیا، ان سے آگے بڑھ جانے والا دین سے نکل جاتاہے اور ان سے دور رہ جانے والا ہلاک ہوجاتاہے۔ بس ان سے وابستہ ہوجانے والا ہی ان کے ساتھ رہتاہے۔(جمال الاسبوع ص
251
۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D9%85%D9%82%D8%A7%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/1-%DB%94-%D9%85%D8%AB%D8%A7%D9%84-%D8%B3%D9%81%DB%8C%D9%86%DB%81-%D9%86%D9%88%D8%AD#comment-0